سوال

(105) زیدنے بکر سے اس کے حصہ کی زمین رہن اس شرط پرلی ہے کہ...الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زیدنے بکر سے اس کے حصہ کی زمین رہن اس شرط پرلی ہے۔ کہ جب زراصلی اکبرادا کردے تواپنی زمین پر قبضہ کرلے۔ زیداس مرہون زمین میں کاشت کرتا ہے۔ اورمالگزاری سرکاری جوبکرادا کرتا تھا۔ وہ اب زیداپنے پاس سے ادا کرتا ہے۔ اورجوزمین آسامیوں کے قبضے میں ہے۔ ان سے مالگزاری وصول کرکے۔ سرکاری لگان ادا کرکے بقیہ اپنے تحت وتصرف میں لاتا ہے۔ کوئی مقررہ منافع نہیں ہے۔ زیدکوکبھی فائدہ ہوتا ہے کبھی نقصان۔ لہذا سوال یہ ہے کہ اس طرح زمین رہن لینا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جواب۔ صورت مرقومہ سود ہے۔

(فتاوی ثنائیہ جلد 2 صفحہ نمبر 440)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 99